بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (DPO) صاحب، ضلع شیخوپورہ

درخواست برائے فوری اندراج مقدمہ (FIR) زیرِ دفعات 7 PPC 506(II)، 387، 386، 365-A، ATA و محکمانہ انکوائری بابت بدنیتی تھانہ عملہ

سائل / مستغیث:
عثمان فاروق ولد میاں محمد فاروق
ڈائریکٹر، فیوژن ڈویلپرز
شناختی کارڈ: **35202-5008060-7**
موبائل: **0332-2227426**

بمقابلہ (نامزد ملزمان):
1. **حافظ عبد الرحمن** (ماسٹر مائنڈ/فنانسر، مقیم ساؤتھ افریقہ — **+27 84 663 7272**)
2. **سہیل گوندل** (موبائل: **0317-4195529**)
3. **اکبر گوندل** (موبائل: **0340-3592837**)
4. **علی زین گوندل** (ساؤتھ افریقہ — **+27 84 474 5669**)
5. **جعفر گوندل** (موبائل: **0322-6904082**)
6. **منیجر البرکہ ایونٹس / مارکی** (موبائل: **0300-1401053**)
7. **3 تا 4 نامعلوم مسلح کارندے / مسلح غنڈہ عناصر**

عنوان: درخواست برائے اندراج ایف آئی آر زیرِ دفعات 7 انسدادِ دہشت گردی ایکٹ (ATA)، PPC 506(II)، 342، 387، 386، 365-A بابت 24 گھنٹے مسلح حبسِ بے جا، اسلحہ کے زور پر ایک کروڑ روپے (10 ملین) میزان چیک جبراً حاصل کرنے (بھتہ خوری)، اصل چیک کی پولیس تحویل میں برآمدگی، اور تھانہ صدر شیخوپورہ کے عملے کی جانب سے سائل کی درخواست پر دفعات کاٹنے، تاخیری حربوں، بدتمیزی اور مبینہ رشوت ستانی کے خلاف فوری کارروائی۔

جنابِ عالی! سائل نہایت ادب و احترام سے درج ذیل ٹھوس حقائق و شواہد جناب کے روبرو پیش کرتا ہے:

1. وقوعہ، مسلح حبسِ بے جا اور آدھی رات 4:00 بجے بھتہ خوری کی ٹائم لائن

الف) یہ کہ مورخہ **03.09.2026** کو سائل عثمان فاروق سائٹ میٹنگ کے سلسلے میں البرکہ مارکی پہنچا تو نامزد ملزمان نے سازش کے تحت مارکی کے تمام دروازے بند کر کے سائل کو تقریباً **24 گھنٹے** تک مسلح حبسِ بے جا میں یرغمال بنائے رکھا۔ دروازوں پر 3 سے 4 مسلح افراد کو تعینات کیا گیا اور سائل کی سفید گاڑی (**رجسٹریشن نمبر: ATA-130 پنجاب**) کو بھی احاطے میں بند کر دیا گیا۔ دورانِ حبس ملزم **حافظ عبد الرحمن** نے ساؤتھ افریقہ سے کالز (**+27 84 663 7272**) پر مسلسل قتل کی دھمکیاں دے کر بطور بھتہ **10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے)** کا مطالبہ کیا۔

ب) یہ کہ رات **4:00 بجے (شب 03/04 ستمبر)** ملزمان نے چیک کی فوری حوالگی پر اصرار کیا اور سائل کو مجبور کیا کہ وہ آدھی رات کو لاہور فون کر کے گھر سے چیک بک تلاش کروائے۔ اہلخانہ نے گھر سے چیک بک تلاش کر کے **صبح 5:30 بجے** بائیکیا رائیڈر کے ذریعے بھیجی۔ بائیکیا رائیڈر (**رابطہ نمبر: 0304-8520052**) نے صبح **8:15 بجے** چیک پہنچایا، جہاں سائل سے بندوق کی نوک پر زبردستی **میزان بینک چیک نمبر C-86770295 مالیتی 10,000,000 روپے** پر دستخط کروائے گئے، جو خالصتاً **بھتہ (Section 7 ATA)** ہے۔

2. بھائی کا DPO آفس رابطہ، اے ایس آئی کا 12:54 PM ریسکیو، اور SHO نوید صاحب کی ہدایت

ج) یہ کہ سائل کی جان کے شدید خطرے پر سائل کے بھائی نے فوری طور پر براہِ راست **جناب DPO صاحب شیخوپورہ کے دفتر** ایمرجنسی رابطہ کیا۔ جس پر ڈی پی او صاحب کے حکم پر متعلقہ **اے ایس آئی (ASI) صاحب (موبائل / واٹس ایپ: 0322-4761984)** نے سائل سے واٹس ایپ پر **12:13 PM** پر لائیو لوکیشن لی، اور پولیس موبائل وین نے البرکہ مارکی پہنچ کر دن **12:54 PM** پر سائل کو بازیاب کروایا اور مغویہ گاڑی (**ATA-130 پنجاب**) برآمد کروائی (پولیس وین کے پیچھے سائل کی گاڑی نکلنے کی تصویری شہادت لف ہے)۔

د) یہ کہ بازیابی کے فوراً بعد پولیس سائل کو تھانہ صدر شیخوپورہ لے گئی جہاں سائل **ایس ایچ او جناب نوید صاحب** کے روبرو پیش ہوا اور تمام وقوعہ بیان کیا۔ چونکہ سائل کو حبسِ بے جا کی تاخیر کے باعث ایک خاندانی جنازے میں شرکت کے لیے فوری لاہور پہنچنا تھا، اس لیے **ایس ایچ او نوید صاحب نے سائل کو باقاعدہ ہدایت کی کہ آپ وکیل سے مکمل قانونی درخواست تیار کروا کر کل تھانے جمع کروا دیں۔**

3. تھانہ صدر شیخوپورہ کے عملے کی بدنیتی، تاخیری حربے اور درخواست میں زبردستی ترامیم

ہ) یہ کہ ایس ایچ او نوید صاحب کی ہدایت کے مطابق سائل مورخہ 05.09.2026 کی رات ٹھیک **8:20 PM** پر اپنی باضابطہ مکمل درخواست لے کر تھانہ صدر شیخوپورہ پہنچا۔ لیکن ڈیوٹی محرر اور عملے نے معاندانہ رویہ اپنایا، ملزمان کی طرف داری کی، سائل سے بدتمیزی کی اور تاخیری حربے استعمال کرتے ہوئے سائل کو رات **9:42 (21:42) PM** تک بٹھائے رکھا۔

و) یہ کہ تھانہ عملے نے سائل کی اصل قانونی درخواست (جس میں **دفعہ 7 ATA، 365-A PPC اور پولیس ریسکیو** درج تھا) لینے سے انکار کر دیا اور سائل کو مجبور کیا کہ وہ پولیس کے تیار کردہ 1 صفحے کے کاغذ پر دستخط کرے جس میں سے پولیس نے بدنیتی سے عنوان، تمام قانونی دفعات، ریسکیو گواہی اور چیک کی برآمدگی کی استدعا نکال دی تاکہ ملزمان کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔

استدعا (PRAYER TO DPO):

اندریں حالات، نہایت ادب و احترام سے سائل جنابِ عالی کے حضور دست بستہ استدعا کرتا ہے کہ:

1. نامزد ملزمان کے خلاف **انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کی دفعہ 7 (بھتہ خوری/دہشت گردی)** اور تعزیراتِ پاکستان کی دفعات **A، 386،-365 387، 342، 506(II) PPC** کے تحت فوری طور پر مقدمہ (FIR) درج کرنے کا حکم صادر فرمایا جائے؛
2. ملزمان کے قبضے سے اصل جبراً حاصل کردہ **میزان بینک چیک نمبر C-86770295 مالیتی 10,000,000 روپے (ایک کروڑ روپے)** فوری طور پر برآمد کر کے بحقِ سرکار تحویل میں لیا جائے تاکہ اس کا غیر قانونی استعمال روکا جا سکے؛
3. البرکہ مارکی کی CCTV/DVR فوٹیج، ملزمان کے کال ریکارڈز (CDRs)، بائیکیا رائیڈر کا ڈیلیوری لاگ (**0304-8520052**)، سائل کے بھائی کی DPO آفس کال لاگ، اور ریسکیو کرنے والے **ASI (0322-4761984)** کے 12:13 PM واٹس ایپ لوکیشن و ریسکیو لاگز کو بطور سرکاری ریکارڈ محفوظ کیا جائے؛
4. ساؤتھ افریقہ میں مقیم ماسٹر مائنڈ حافظ عبد الرحمن (**+27 84 663 7272**) کی گرفتاری کے لیے انٹرپول ریڈ نوٹس (Interpol) کی کارروائی عمل میں لائی جائے؛
5. تھانہ صدر شیخوپورہ کے ان اہلکاروں اور محرر کے خلاف محکمانہ انکوائری کا حکم دیا جائے جنہوں نے رات 8:20 سے 9:42 تک سائل کو ہراساں کیا، درخواست میں زبردستی کٹنگ کی اور ملزمان کی ناجائز پشت پناہی کی؛ اور
6. سائل عثمان فاروق کی جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر سرکاری سیکیورٹی فراہم فرمائی جائے۔

سائل / مستغیث:
عثمان فاروق ولد میاں محمد فاروق
ڈائریکٹر، فیوژن ڈویلپرز
شناختی کارڈ: **35202-5008060-7** | موبائل: **0332-2227426**

پیش کردہ بروئے: پیر، 07 ستمبر 2026 (صبح 10:00 بجے)

دستخط سائل: _____